سوال

شرعی عذر کی وجہ سے وکالت جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شدت ازدحام کی وجہ سے میری والدہ اور دونوں بہنوں نے رمی جمرات کے لیے مجھے اپنا وکیل مقرر کردیا تو کیا یہ صحیح ہے؟ رہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر وہ شدت ازدحام یا بیماری یا کسی اور شرعی عذر کی وجہ سے عاجز ہوں تو پھر ان کا رمی کے لیے آپ کو وکیل مقرر کرنا صحیح ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی